

# تفصیلی جوابات

## ”حروفِ تحریرات“

14 امر تنبیہ قرآن میں، تنبیہ حدود اللہ فلا تقربوا

تلاک حدود اللہ فلا تعذبوا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور ان کی حدوں سے نکل جائے گا تو اللہ اسے دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔

یہ حکم اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کو نہ بدنام کرو جہاں اللہ کی حدود ہیں۔

معنی مفہوم: خدا کو نہ بدنام کرو، مثال

احکامات الہی: قرآن میں حرع احکام

اصلاحی مفہوم: حد قائم کرنا کہ اللہ کی حد ہے۔

و کسے حرم کی وہ سزا جو قرآن میں ہے

میں متعین کر دی گئی جس کو بیشی کی گنجائش نہ ہو رسول کو کوئی حکم وقت کو۔

حد اور تحریر :-

حد اللہ کے حق کی بنیاد پر مقرر سزا

کو کہتے ہیں۔ تحریر عام وقت کی سوا سزا پر موقوف ہے۔ قصاص اسی میں اس لیے ہیں آٹا کیونکہ

وہ پھر سے کاٹتا ہے۔



۱۔ حد کی تعداد: 1 (2) یعنی 3 (4) اور 4 (5) شراب نوشی  
۲۔ ڈاکہ: اسلام سے منہ پھوٹنا

۳۔ زنا: سو گناہ (طاو) اللہ اور آخرت میں اعلان  
۴۔ شادی: جو تو اس کے دین میں کچھ کسی قسم کی قرضی نہ آئے  
۵۔ اور ان کی سزا کا مشاہدہ ایک مجلس کے ہونے کی  
۶۔ شادی: شرع سے گھوٹے اور زہم

۷۔ حکم اور قرآن

۸۔ اطیع اللہ و اطیعوا رسول

۹۔ شراب نوشی: 30 آیات

۱۰۔ تعزیر کی تعریف:

۱۱۔ لغوی معنی: بے حد و پیمانہ تعزیر  
معنی: وہ کلام جس کا تعزیر صاف طور پر نہ ہو۔

۱۲۔ جو لوگ ان پر ایمان لائے ان کی تعزیر  
کی اور ان میں سے مدد دی۔

۱۳۔ اصطلاحی مفہوم: تعزیر اور نصرت  
وہ سزا جو حد سے کم ہے

۱۴۔ اور یہ دراصل تادیب اور ناپاکی در حقیقت

کسی کی بے ادبی سے روکنے پر حد دینا۔

۱۵۔ ایک مفہوم میں ایسا ہے کہ کسی کو ذلیل  
کرنا بھی ہے۔



Date: \_\_\_\_\_

Day: M T W T F S

- ← نادید میں اصلاح کا پہلو:
- ← سہرا میں کم و بیش: 10 گزڑوں سہرا دے دو۔
- ← تعزیر کی سہرائیں: سہرا دے دو اگر بلا مارا گیا ہو
- ← شراب پیچھے والوں کی دکانیں چلائیں
- ← ہندو پر جلا وطن
- ← تعزیر پر کی ہو دہش۔
- ← اُبارا سہرا
- ← کل کے سہرا
- ← حکمی اسلامی شہادت کی شرع و حکم کے زبوں
- ← تب بھی تعزیر ملے۔
- ← تعزیر میں سہراؤں سے بچ جائے۔
- ← دار فعی منڈوانا ← گھر کا پیرا کرنا ← باغوں کو تباہ کرنا
- ← کھجور اور درختوں کا کاٹنا ← ناک کاٹنا ← کان پھونکا
- ← اور انگوٹھ کا کاٹنا۔